بیت الذکر کا حق اس وقت ادا ہوگا جب اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق صحیح رنگ میں ادا ہوں

اگر ہم نمازوں کو سنوار کر اور ان کا حق ادا کر کے نہیں پڑھ رہے تو خدا تعالیٰ سے محبت کے تقاضے پورے نہیں کر رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 ستمبر 2014ء بمقام بیت مریم گالوے آئرلینڈ کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 ستمبر 2014ء کو بیت مریم آئرلینڈ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ توبہ آیت 18 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ آج ہمیں آئرلینڈ میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر میں جمعہ پڑھنے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بیت الذکر کی تعمیر اور اس کا قیام ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ گو یہ چھوٹی سی بیت الذکر ہے لیکن اس بات کا اعلان ہے کہ احمدی یہاں سے خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا پانچ وقت اعلان کریں گے، پنجوقتہ خدا تعالیٰ کی عبادت بجالائیں گے۔ بیوت الذکر کی تعمیر کی اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ بیوت الذکر اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی جگہ ہے نہ کہ کسی فتنہ و فساد کی آماجگاہ۔ یہ بیوت الذکر اس لئے تعمیر کرتے ہیں کہ دنیا کے فسادوں کو دور کرنے کے لئے دین حق کی خوبصورت تعلیم پر غور کرو جو محبت، پیار، صلح اور امن کا پیغام دیتی ہے۔ بیوت الذکر کی تعمیر اس بات کا اعلان ہے کہ اس بیت الذکر میں آنے والے کا دل ہر قسم کے ظلموں اور حقوق غصب کرنے کے خیالات سے پاک ہے اور یہاں آنے والے دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے والے ہیں۔ بیوت الذکر کی تعمیر یہ اعلان کرتی ہے کہ مذہبی آزادی کا سب سے بڑا علمبردار دین حق ہے اور اس کے اظہار کے لئے ہماری ان بیوت الذکر کے دروازے ہر ایک کے لئے کھلے ہیں۔ ہر شخص جو ایک خدا کی عبادت کرتا ہے اسے بیت الذکر میں عبادت کرنے میں کوئی روک نہیں۔ یہ بیوت الذکر ہمیں اس طرف بھی توجہ دلاتی ہیں کہ مومن کے ایمان کا حصہ ملک سے وفاداری بھی ہے۔ غرض بیشمار باتیں ہیں جو بیت الذکر سے وابستہ ہونے والوں سے یہ مطالبہ کرتی ہیں کہ بیوت الذکر کا حق اس وقت ادا ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق صحیح رنگ میں ادا ہوں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس سوچ کے ساتھ جہاں بھی تم بیوت الذکر بناؤ گے، دین حق کا تعارف اور دعوت الی اللہ کے نئے راستے کھولتے چلے جاؤ گے۔ فرمایا کہ پس یہی مقصد ہے جس کے لئے تمہیں اپنی بیوت الذکر بنانی چاہئیں اور ہم بناتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ نئی تعمیر ہونے والی بیت الذکر یہاں کے رہنے والوں پر بہت بڑی ذمہ داری بھی ڈال رہی ہے۔ جو باتیں میں نے بیوت الذکر کی تعمیر کی اغراض میں بیان کی ہیں ان پر عمل کرنا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے ورنہ ہمارے دعوے کھوکھلے ہوں گے۔ فرمایا کہ شروع میں میں نے جو آیت تلاوت کی ہے اس میں بھی خدا تعالیٰ نے بیوت الذکر کو آباد کرنے والوں کی خصوصیات بیان کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی محبت ایک مومن سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ اس کی عبادت کی جائے، یہ نہیں کہ اپنے کام کے بہانے کر کے نمازوں کو انسان بھول جائے۔ نمازوں کو سنوار کر اور ان کا حق ادا کر کے اگر ہم نمازیں نہیں پڑھ رہے تو خدا تعالیٰ سے محبت کے تقاضے ہم پورے نہیں کر رہے۔ پس ایمان تب مکمل ہوگا جب ہم اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کر رہے ہوں گے۔ پس جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا کہ ہماری یہ بیوت الذکر لوگوں کی توجہ کا مرکز اور دعوت الی اللہ کا ذریعہ بنتی ہیں تو اس لحاظ سے ہم میں سے ہر ایک کو تیاری بھی کرنی ہوگی، عملی لحاظ سے بھی تا کہ دینی اور علمی جوابات دے سکیں اور عملی حالتوں کو بھی اس معیار کے مطابق لانے کی ضرورت ہے جس پر حضرت مسیح موعود ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں۔ فرمایا کہ یہاں آئرلینڈ میں بھی مذہبی رجحان بہت زیادہ ہے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حوالے سے عیسائیت کو اپنا نجات دہندہ سمجھتے ہیں۔ فرمایا کہ ہم نے ان کو بتانا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برحق نبی تھے۔ فرمایا کہ انہیں دین حق کی حقیقی تعلیم کے بارے میں بتانا ہوگا۔ مگر اس روحانی انقلاب کیلئے ضروری ہے کہ پہلے ہم اپنے اندر حقیقی مومنانہ صفات پیدا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم نے اس بیت الذکر کا نام بیت مریم رکھا ہے۔ فرمایا کہ یہ لوگ حضرت مریم کا احترام صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کی وجہ سے ہی نہیں بلکہ اس لئے بھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی نیکی اور تقویٰ کی وجہ سے ان پر پیار کی نظر ڈالی، حضرت مریم نے اپنے ناموس کی حفاظت کی، خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبردار تھیں، راست باز اور سچائی پر قائم رہنے والی تھیں۔ حضور انور نے یہاں پر احمدی عورتوں اور مردوں کو حیادار لباس پہننے اور پردہ کا خیال رکھنے کی بھی تلقین فرمائی۔ حضور انور نے آخر پر بیت مریم کے کوائف بیان فرمائے اور فرمایا کہ اس میں 200 کے قریب لوگ نماز پڑھ سکتے ہیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس سارے کمپلیکس کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور یہاں کے لوگوں کو بیت الذکر کا حق ادا کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین